© rasailojaraid.com

خدمتِ دین کا سلسلہ مزید فروغ پائے اور جماعت کے رفیقوں کو ان کی خالی کردہ جگہ کے لیے بہترین صلاحیتوں سے آراستہ کوئی ہستی عطا فرمائے۔ آمین۔

---

(۳)

اِدھر ایک صدمہ میاں طفیل محمد صاحب امیر جماعتِ اسلامی پاکستان کو پیش آیا کہ اُن کے والدِ مکرم میاں برکت علی صاحب کا انتقال ۲۲ رجولائی کو ۸ بجے بعدِ مغرب ہوا۔ عمر ۹۴ سال تھی۔ (سال پیدائش ۱۸۹۲ء) وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

مرحوم سات بھائیوں میں سے دوسرے نمبر پر تھے۔ ایس۔ وی کیا اور رائے پور دانیاں (ریاست کپور تھلہ) میں ہیڈ ماسٹر رہے۔

ساری عمر دوسرے کے لیے جیے۔ کسی کا دکھ درد برداشت نہیں کرسکتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنی کوئی جائداد نہیں بنائی۔ زائد آمدنی دوسروں پر خرچ کردیتے۔ اپنی اولاد میں سے خاص طور پر میاں طفیل محمد صاحب کی تعلیم پر خاصا خرچ کیا۔ میاں صاحب نے ایل۔ ایل۔ بی کرکے وکالت شروع کی ہی تھی کہ جماعتِ اسلامی کی دعوت پر لبیک کہی اور مولینا سیّد مودودیؒ کے قافلے میں شامل ہوگئے والد صاحب نے چاہا کہ وکالت بھی ساتھ ساتھ چلتی رہے، مگر یہ ممکن نہ ہوا تو پھر میاں طفیل محمد صاحب کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرلی۔ جماعت کا سارا لٹریچر پڑھا، "ترجمان القرآن" اور "ایشیا" کا مطالعہ مسلسل جاری رہا۔

تشکیلِ پاکستان کے وقت کپور تھلہ سے ہجرت کرکے ضلع فیصل آباد میں سمندری روڈ، ڈجکوٹ چھرا چک نمبر ۲۰۵ آر، بی میں آباد ہوئے۔

© rasailojaraid.com